



4617CH09

## گھوڑے اور ہرن کی کہانی

ہزاروں سال پرانی بات ہے ایک ہرن اور گھوڑے میں بڑی دوستی تھی۔ ایک بار کسی بات پر دونوں میں جھگڑا ہو گیا، مارپیٹ کی نوبت آگئی۔ ہرن ہلکا پھٹکا اور پھر تیلا تھا۔ اُس نے اچھل اچھل کر گھوڑے کو پیٹا۔ مارپیٹ میں گھوڑے کو بہت چوٹ آئی۔ اُسے اپنے آپ کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ گھوڑا کچھ نہ کر پایا اور ہرن مارپیٹ کر چلتا بنا۔ گھوڑے کو بہت غصہ آیا۔ اُس نے سوچا، ہرن سے بدله لینا چاہیے۔ لیکن بدله لے تو کیسے! بہت دنوں تک جنگل میں ماراما رپھرتا رہا۔ ایک دن اُس کی نظر ایک آدمی پر پڑی جوتی کمان لیے شکار کی تلاش میں پھر رہا تھا۔ گھوڑے نے پوچھا: ”بھائی آدمی! تم جنگل میں اسکیلے کیا کرتے پھر رہے ہو؟“

آدمی نے جواب دیا: ”میں شکاری ہوں اور شکار کی تلاش میں ہوں۔“

گھوڑے نے کہا: ”اگر میں تھیں کوئی شکار دکھادوں، تو کیا تم اُسے مار دو گے؟“



”ہاں کیوں نہیں! میرا تو کام ہی یہ ہے۔“ شکاری نے کہا۔  
 اب تو گھوڑا خوش ہو گیا۔ اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آگئی۔ اس نے شکاری سے کہا: ”اس جنگل میں ایک ہر ان رہتا ہے، تم چاہو تو اس کو مار سکتے ہو۔“



گھوڑے اور ہرن کی کہانی

51

شکاری نے کہا: ”مارنے کو تو میں مار دوں لیکن تم ہی بتاؤ کہ میں اُس کے پیچھے کیسے دوڑ سکتا ہوں؟ اگر تم میری مدد کرو تو میں اُسے مار دوں۔“

گھوڑے نے کہا: ”میں تیار ہوں۔ بتاؤ میں تم حماری کیا مدد کروں؟“

شکاری نے کہا: ”مجھے اپنی پیٹھ پر بھالا لو اور وہاں لے چلو جہاں وہ ہرن رہتا ہے۔“

گھوڑے نے شکاری کو اپنی پیٹھ پر بھالا لیا تو شکاری نے کہا: ”بھائی گھوڑے! ایک بات سُنا اگر تمھیں تکلیف نہ ہو تو میں تمھارے منھ میں لگام ڈال لوں؟“

”لگام سے کیا ہوگا؟“ گھوڑے نے پوچھا۔

شکاری نے کہا: ”لگام سے یہ فائدہ ہوگا کہ جس طرف ہر نظر آئے گا، میں اُسی طرف لگام موڑ دوں گا، تم ادھر چل پڑنا۔ پھر میں اُسے اپنے تیر کا نشانہ بنادوں گا۔“

گھوڑا تو ہر قیمت پر ہرن سے انتقام لینا چاہتا تھا۔ اس نے کہا: ”اچھی بات ہے، تم میرے منھ میں لگام ڈال دو۔“

شکاری نے گھوڑے کے منھ میں لگام ڈال دی اور دونوں ہرن کی تلاش میں نکل پڑے۔ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ ہرن نظر آیا۔ گھوڑے نے کہا: ”یہی ہے وہ ہرن، تم اسے مار دو۔“

شکاری نے گھوڑے کو اس کے پیچھے ڈال دیا۔ گھوڑا تیز تیز دوڑ نے لگا۔ دوڑتے دوڑتے وہ ہرن کے بالکل قریب پہنچ گیا۔ شکاری نے تیر چلا�ا۔ تیر ہرن کے سینے پر لگا۔ ہرن نے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن تھوڑی دور جا کر گر پڑا۔

اب گھوڑے نے اطمینان کا سانس لیا کہ اُس کا دشمن مارا گیا۔ اُس نے شکاری سے کہا ”بھائی شکاری! میں تمھارا احسان مند ہوں کہ تم نے میرے دشمن کا کام تمام کر دیا۔ اب تم اپنا شکار لے جاسکتے ہو۔“

شکاری نے کہا: ”اس میں احسان کی کیا بات ہے۔ مجھے شکار ملا اور اس کے ساتھ ایک اور فائدہ بھی ہوا۔“

”گھوڑے نے پوچھا: ”کیا فائدہ؟“

شکاری نے کہا: ”مجھے پہلے نہیں معلوم تھا کہ تم اتنے کاراً مہ ہو۔ اب پتہ چلا ہے کہ تم تو بڑے کام کے جانور ہو۔“ یہ کہہ کر اس نے لگام کھینچی۔ گھوڑا بے چارہ بے بس ہو گیا۔ کرتا تو کیا کرتا۔ شکاری گھوڑے کو بستی میں لے آیا۔ وہ دن اور آج کا دن گھوڑے کے منھ سے لگام نہیں نکلی اور گھوڑے کا کام ہی یہ ہے کہ وہ آدمی کو اپنی پیٹھ پر بھائی پھرتا ہے۔ اسی لیے تو کہتے ہیں کہ آپس کا لڑنا جھگڑنا ٹھیک نہیں۔

## معنی یاد کیجیے

ترکیب	:	طریقہ، ڈھنگ، تدبیر
انتقام	:	بدلہ
احسان مند	:	احسان ماننے والا
کارآمد	:	کام آنے والا، مفید
کام تمام کرنا	:	مارڈالنا، ختم کر دینا

اطمینان کا ساس لینا	:	چیزیں نصیب ہونا
مارا مارا پھرنا	:	آوارہ پھرنا، بے سبب گھومنا
بے بس ہونا	:	محجور ہونا، قابو نہ ہونا
نوبت آنا	:	باری آنا

## سوچیے اور بتائیے

1. ہرنے گھوڑے کو کیوں مارا؟
2. گھوڑا ہرن سے کیوں بدلہ لینا چاہتا تھا؟
3. شکاری سے مل کر گھوڑا کیوں خوش ہوا؟
4. گھوڑے نے ہرن سے کس طرح بدلہ لیا؟
5. ہرن کے مارے جانے کے بعد گھوڑے نے شکاری سے کیا کہا؟
6. شکاری نے گھوڑے کو کیا جواب دیا؟
7. شکاری نے گھوڑے کو کام کا جانور کیوں سمجھا؟
8. آپس میں اڑنا جھگڑنا کیوں ٹھیک نہیں؟

## صحیح جملوں کے سامنے صحیح اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیے

- ( ) 1. ہرن اور گھوڑے میں بڑی دوستی تھی۔
- ( ) 2. گھوڑا ہلکا پچھلا کا اور پھر تیلا تھا۔
- ( ) 3. شکاری نے گھوڑے کو اپنی پیٹھ پر بٹھالیا۔
- ( ) 4. گھوڑا ہر قیمت پر ہرن سے انتقام لینا چاہتا تھا۔
- ( ) 5. آپس میں لڑنا جھگڑنا ٹھیک بات ہے۔

## پیچے لکھی ہوئی باتوں کی وجہ لکھیے

1. ہرن نے گھوڑے کو بہت پیٹا کیونکہ \_\_\_\_\_
2. گھوڑے کو غصہ اس لیے آیا کہ \_\_\_\_\_
3. ہرن کے مرنے کے بعد گھوڑے نے اطمینان کا سانس لیا کیونکہ \_\_\_\_\_
4. شکاری کے سامنے گھوڑا بے لب تھا کیونکہ \_\_\_\_\_
5. آپس میں لڑنا جھگڑنا ٹھیک نہیں کیونکہ \_\_\_\_\_

## پیچے دیے ہوئے جمع الفاظ کی واحد لکھیے

ترکیب مشکلات فوائد تکالیف بستیاں تجاویز

## سبق کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے

ایک ہرن اور گھوڑے میں بڑی \_\_\_\_\_ تھی۔ ایک بار کسی بات پر دونوں میں \_\_\_\_\_ ہو گیا، ہرن ہلکا پچھلا کا تھا۔ اُس نے \_\_\_\_\_ گھوڑے کو خوب \_\_\_\_\_ گھوڑے نے ہرن سے بدلہ لینے کے لیے ایک \_\_\_\_\_ کی مددی۔ اُس نے گھوڑے کی سے ہرن کا شکار کیا۔

اب گھوڑے نے شکاری سے کہا ”میرا —— ہو گیا۔ اب تم میرے منھ سے یہ لگام —— اور مجھے جانے دو، شکاری نے کہا یہ لگام اب تمہارے منھ سے نہیں نکلے گی، تم تو بڑے کام کے —— ہو، مجھے تو —— فائدہ ہوا، شکار بھی ملا اور کام کا جانور بھی۔

### لکھیے

یہ کہانی آپ کو کسی لگی پانچ جملوں میں لکھیے

### غور کرنے کی بات

- یہ کہانی دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی سبق آموز ہے یہ غور کرنا چاہیے کہ
- آپی لڑائی کا انجام برا ہوتا ہے۔
  - دشمنی کرتے وقت آدمی انجام بھول جاتا ہے۔